Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۴ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۸ امان ۱۳۵۴ ہش ۔ ۱۸ مارچ ۱۹۷۵ء | نمبر ۶۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

چاہیئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصّہ نہ ہو ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں

خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اسکے عمل کو اسکے مُنہ پر مارتا ہے

"تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلّی ہوتی ہے وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے مگر چاہیئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصّہ نہ ہو ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں۔ اور اگر کچھ حصّہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دُکھ آتا ہے وہ مصلحتِ الٰہی سے آتا ہے ورنہ ساری دُنیا اکٹھی ہو جائے تو اُن کو ایک ذرّہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی چونکہ وہ دُنیا میں نمونہ قائم کرنے کے واسطے ہیں اِس واسطے ضروری ہوتا ہے کہ خدا کی راہ میں تکالیف اُٹھانے کا نمونہ بھی وہ لوگوں کو دکھائیں ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس سے بڑھ کر تردّد نہیں ہوتا کہ اپنے ولی کی قبض رُوح کروں۔ خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اسکے ولی کو کوئی تکلیف آوے مگر ضرورت اور مصالح کے واسطے وہ دُکھ دئے جاتے ہیں اور اس میں خود اُن کے لئے نیکی ہے کیونکہ انکے اخلاق ظاہر ہوتے ہیں۔ انبیاء اور اولیاء اللہ کے لئے تکلیف اس قسم کی نہیں ہوتی جیسی کہ یہود کو لعنت اور ذلّت ہو رہی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اُس کی ناراضگی کا اظہار ہوتا ہے بلکہ انبیاء شجاعت کا ایک نمونہ قائم کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کو اسلام کے ساتھ کوئی دشمنی نہ تھی مگر دیکھو جنگِ اُحد میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے۔ اس میں یہی بھید تھا کہ آنحضرت صلعم کی شجاعت ظاہر ہو جبکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار کے مقابلہ میں اکیلے کھڑے ہو گئے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ ایسا نمونہ دکھانے کا کسی نبی کو موقعہ نہیں ملا ہم اپنی جماعت کو کہتے ہیں کہ صرف اتنے پر وہ مغرور نہ ہو جائے کہ ہم نماز روزہ کرتے ہیں یا موٹے موٹے جرائم مثلاً زنا، چوری وغیرہ نہیں کرتے۔ ان خوبیوں میں تو اکثر غیر فرقہ کے لوگ مشرک وغیرہ تمہارے ساتھ شامل ہیں۔

تقویٰ کا مضمون باریک ہے اس کو حاصل کرو خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس اُلٹا کر اس کے مُنہ پر مارتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۰۱، صفحہ ۳۰۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

کل چکروں کی وجہ سے طبیعت کچھ ناساز رہی

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۸ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

سارا دن سر درد کی شکایت رہی۔ نواب محمد احمد خان صاحب بھی بدستور علیل ہیں۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کی عمروں میں بہت برکت ڈالے۔

امۃ الشکور صاحبہ بنت چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی مرحوم سابق مبلغ امریکہ ضعفِ قلب کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

محترم میاں سراج الدین صاحب نیلا گنبد لاہور عرصہ دو ماہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ نقاہت بہت ہو گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ ہمارا قادر و شافی خدا تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور ان کا شفیق سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

(خلیل احمد ابن میاں سراج الدین صاحب۔ لاہور)

زائرین مجلس مشاورت کیلئے ضروری اعلان

جو احباب مجلس مشاورت میں بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ مقامی پریذیڈنٹ یا امیر صاحب کی تصدیق ضرور لاویں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۲۶ امان/مارچ بروز بدھ یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مقرر کیا گیا ہے جماعتیں اُس دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ بیان کرنے کی غرض سے شایانِ شان جلسوں کا اہتمام کریں اور ان جلسوں کی رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ امان ۱۳۵۴ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حلاوتِ ایمان اور اس کا اصل مفہوم

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کو کھول کر بیان فرمایا ہے کہ کسی شخص میں ایمان اُس وقت متحقق ہوتا ہے جب وہ اپنے عمل سے اس امر کا ثبوت مہیا کر دکھاتا ہے کہ وہ اللہ اور رسولؐ کا پوری طرح فرمانبردار اور اطاعت گزار ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بعض اعراب کا ذکر کرتے ہوئے جو مومن بننے کے لئے اقرار باللسان کو ہی کافی سمجھتے تھے سورۃ الحجرات کی آیت ۱۵ میں واضح فرمایا ہے کہ بعض اعراب یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لے آئے ہیں حالانکہ وہ حقیقۃً ایمان نہیں لائے انہوں نے صرف ظاہری طور پر فرمانبرداری کا اقرار کیا ہے۔ ابھی ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر وہ فی الحقیقت اطاعت بجالائیں گے تو انہیں اس کا پورا پورا اجر ملے گا اور ان پر بہت بہت رحم کیا جائے گا۔

اس آیۂ کریمہ سے جو مفہوم یہاں درج کی گئی ہے یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ ایمان کے معاملہ میں اقرار باللسان کی حیثیت ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کرنے سے زیادہ نہیں ہوتی۔ حقیقی ایمان اُس وقت تک متحقق نہیں ہوتا جب تک کہ ایمان دل میں داخل نہ ہو اور ایمان کے دل میں داخل ہونے کا پتہ اِس امر سے ملتا ہے کہ ایمان لانے والا اللہ اور رسولؐ کا کس حد تک فرمانبردار اور اطاعت گزار ہے۔ جب انسان اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کو لازم پکڑتا اور ان کے احکام پر عمل پیرا ہو کر دکھاتا ہے تو اس کا عند اللہ مومن ہونا پایۂ ثبوت کو پہنچتا ہے۔ پس جہاں تک حقیقی ایمان کا تعلق ہے اصل اہمیت اقرار باللسان کو نہیں بلکہ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کو حاصل ہے۔

پھر ایمان میں کامل ہونے کے لئے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت میں درجۂ کمال کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس درجۂ کمال کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں حلاوتِ ایمان سے تعبیر فرمایا ہے اور اسی کے لئے تین باتوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ جب وہ تین باتیں کسی مومن میں پیدا ہو جاتی ہیں تو اسے اطاعت میں درجۂ کمال حاصل ہونے کے باعث حلاوتِ ایمان نصیب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِن تین باتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ إِلَّا لِلّٰهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ۔ (بخاری جلد اوّل کتاب الایمان)

یعنی جس میں یہ تین باتیں پائی جائیں اس کے متعلق سمجھ لو کہ اسے حلاوتِ ایمان حاصل ہو گئی ہے۔ اوّل یہ کہ خدا اور اس کا رسولؐ اس کی نگاہ میں تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہو۔ دوم انسان دوسرے سے محض اللہ کے لئے محبت کرے۔ سوم ایمان لانے کے بعد وہ کفر کی طرف لوٹنا ایسا ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

حلاوتِ ایمان کی اگر مذکورہ بالا تین علامتوں پر غور کیا جائے تو صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ جس شخص میں یہ تین علامتیں پائی جائیں گی اُسے لازمی طور پر اللہ اور رسولؐ کی اطاعت میں کمال کا درجہ از خود حاصل ہو جائے گا۔ ان میں سے اصل اور بنیادی چیز پہلی علامت ہی ہے یعنی خدا اور رسولؐ کا تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہونا۔ باقی دو علامتوں کو پہلی علامت کے لازمی نتیجہ کی حیثیت حاصل ہے اور وہ پہلی علامت کی تشریح اور وضاحت کے طور پر بیان کی گئی ہیں۔ کیونکہ جس شخص کو اللہ اور رسولؐ تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہوگا وہ دوسرے سے محبت کریگا بھی تو محض اللہ کے لئے اور اس کے لئے کفر کی طرف لوٹنا ممکن ہی نہ رہیگا۔

پس اصل چیز یہی ہے کہ انسان کو اللہ اور اس کا رسولؐ ہر ماسوا سے زیادہ محبوب ہو اور جب اُس کی نگاہ میں اللہ اور اُس کا رسولؐ ہر ماسوا سے زیادہ محبوب ہوگا تو پھر لازمی بات ہے کہ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت سے سرِمو انحراف اس کے لئے ممکن نہ رہے گا۔ اطاعت سے انحراف وہی کرے گا جسے اللہ اور رسولؐ سے زیادہ کوئی اور چیز محبوب ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان الفاظ میں مومنوں کو خبردار کرنے کی ہدایت فرمائی:-

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهٖ فَتَرَبَّصُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝ (التوبہ آیت ۲۴)

یعنی کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں یا تمہارے خاوند اور تمہارے رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جسکے بگڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو خدا اور اُسکے رسولؐ سے اور خدا کے راستہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ پیارے ہیں تو تم کو خدا سے محبت نہیں۔ تب تم اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کرو اور خدا تعالیٰ ایسے نافرمانوں کو کبھی اپنا راستہ نہیں دکھاتا۔

پس حقیقی ایمان عبارت ہے کامل اطاعت سے اور کامل اطاعت موقوف ہے اللہ اور رسولؐ کے ساتھ محبت میں کمال حاصل کرنے پر۔ اس کے بغیر حقیقی ایمان متحقق ہو نا ہی نہیں۔ حقیقی ایمان میں ایک حلاوت ہوتی ہے اور وہ حلاوت پیدا ہوتی ہے محبت سے لبریز اطاعت کے نتیجہ میں ۔

مبارک باد

بتقریب سعید شادی خانہ آبادی صاحبزادہ مرزا لقمان احمدؐ صاحب سلمہ الرحمٰن

میرے آقا مبارک ہو میاں لقمان کا سہرا

میاں لقمان نورالعین جانِ جان کا سہرا
مبارک ہو یہ تقریبِ سعید ابنائے فارس کو
مبارک ہو بہاروں کی نوید ابنائے فارس کو
ثمر آور ہو یہ رشتہ میاں لقمان احمدؐ کا
ہمیشہ لہلہاتا ہی رہے بُستان احمد کا
سدا ان کے نصیبوں میں رہے خوشحالی و رفعت
سدا ان پر رہے سایہ فگن اللہ کی رحمت
مسیحا کی دُعاؤں کے خزانہ سے ہوں بہرہ ور
کمربستہ رہیں یہ خدمتِ دینِ محمدؐ پر
تر و تازہ رہیں انکے عروساں چمن یارب
کبھی پہنچے نہ ان کو کوئی بھی رنج و محن یارب
کہاں شبّیر کو طاقت لکھے شایانِ شاں سہرا
عقیدت کے گلوں کو جانئے اسے مہرباں سہرا

منجانب بیگم محمد افضل
نسیم شبیر ربوہ

48 ۔ 75 ۔ 8 مارچ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی مصلح موعود اور ایک تقریب

مکرم مولوی منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لندن

خدائے عزوجل اپنے انبیاء و مرسلین کو بعض ایسے نشانات اور معجزات عطا فرماتا ہے جو ان کی صداقت پر بین دلیل ہوتے ہیں۔ اسی سنت مستمرہ کے مطابق خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی بہت سے نشانات و معجزات عطا فرمائے۔ ان میں سے ایک زبردست نشان "مصلح موعود" کے متعلق وہ پیشگوئی ہے جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو ہوشیارپور میں فرمائی اور یہ اس وقت ہوا جبکہ اسلام پر چاروں طرف سے حملے ہو رہے تھے آریہ ہوں یا عیسائی تمام مذاہب والے اسلام کی بیخ کنی پر تلے ہوئے تھے اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی مدافعت کا بیڑا اٹھایا۔ اور اس غرض سے آپ نے اپنی مشہور کتاب "براہین احمدیہ" تحریر فرمائی جس میں آپ نے اسلام کی صداقت اور برتری کے ثبوت مہیا فرمائے۔ اس پر تمام مذاہب والے بوکھلا اٹھے اور انہوں نے اپنی نفرت اور حسد و کینہ کا نشانہ حضرت مسیح موعودؑ کو بنا لیا اس وقت آپ نے کسی قسم کا دعوےٰ بھی نہیں فرمایا تھا۔ صرف آپکا دعوےٰ یہ تھا کہ اسلام سچا مذہب ہے۔ لوگوں نے قرآن کریم پر غور نہیں کیا اور غور نہ کرنے کی وجہ سے ہی وہ اس کی تعلیم پر اعتراض کرتے ہیں۔ اب میں قرآن کریم کی تعلیم کو ایسے رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کروں گا کہ لوگوں کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ایسی بالا اور پاکیزہ کتاب دنیا میں اور کوئی نہیں لیکن پھر بھی غیر تو غیر خود اپنوں نے بھی آپ کی مخالفت شروع کر دی اور آریوں نے آپ سے کسی نشان کا مطالبہ کیا۔

اس پر حضرت مسیح موعودؑ نے خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگیں اور آخر اللہ تعالیٰ سے اشارہ پا کر ہوشیارپور میں چالیس دن کا چلہ کاٹا۔ اس عرصہ کے دوران جہاں خدا تعالیٰ نے آپ کو اور بہت سی بشارات سے نوازا وہاں "مصلح موعود" کے متعلق بھی واضح طور پر بتایا کہ آپ کو ایک ایسا بیٹا عطا کیا جائے گا جو بہت سی مخصوص صفات کا حامل ہوگا اور اسلام کی اتنی زیادہ خدمت کرے گا کہ ساری دنیا میں شہرت پائے گا۔ چنانچہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۴۴ء میں یہ اعلان فرمایا کہ جس مصلح کے متعلق اس پیشگوئی میں وعدہ دیا گیا تھا وہ آپ ہی ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ "میں کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مجھے ہی اللہ تعالیٰ نے ان پیشگوئیوں کا مورد بنایا ہے جو شخص سمجھتا ہے کہ میں نے افتراء سے کام لیا ہے یا اس بارہ میں جھوٹ اور کذب بیانی کا ارتکاب کیا ہے وہ آئے اور اس معاملہ میں میرے ساتھ مباہلہ کرلے اور یا پھر اللہ تعالیٰ کی مؤکد بعذاب قسم کھا کر اعلان کردے کہ اسے خدا نے کہا ہے کہ میں جھوٹ سے کام لے رہا ہوں پھر اللہ تعالیٰ خود بخود اپنے نشانات سے فیصلہ فرما دے گا کہ کون کاذب ہے اور کون صادق" (الموعود صفحہ ۲۱۲)

اور جب ہم حقائق پر نظر دوڑاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ واقعی وہ عظیم وجود جس کے متعلق پہلے سے وعدہ دیا گیا تھا وہ آپ ہی ہیں اور اسی یاد کو تازہ کرنے - - - - - کے لئے ہر سال ۲۰ فروری کو جلسے منعقد کئے جاتے ہیں جن میں پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ چونکہ انگلستان میں احباب کو اتوار کے روز رخصت ہوتی ہے اسلئے دوستوں کی سہولت کی غرض سے محمود ہال میں (جو کہ مشن ہاؤس کے ساتھ ملحق ہے) ۲۳ فروری بروز اتوار یہ جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ اطلاع کی غرض سے تمام احباب کو ماہانہ "اخبار احمدیہ" کے ذریعہ اطلاع کردی گئی تھی کہ جلسہ کا وقت ۴ بجے شام مقرر ہوا۔ لیکن حضرت مصلح موعودؓ کے پیار اور محبت کو یاد کرتے ہوئے احباب ۳ بجے سے ہی مشن ہاؤس پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ خدام نے بڑی محنت اور سلیقے سے ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب قائد کی زیر نگرانی ہال کو سجایا تھا رکھی ہوئی تھیں۔ چونکہ لندن کے علاوہ بعض دوست ساؤتھ آل۔ ریڈنگ لیٹن سٹون۔ بارکنگ۔ ہنسلو۔ کرائیڈن برمنگھم اور بریڈ فورڈ وغیرہ سے بھی تشریف لا رہے تھے اسلئے جلسہ کچھ دیر سے شروع کیا گیا تھا تاکہ بیرون لندن سے تشریف لانے والے دوست بھی شامل ہو سکیں خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری قریباً ۲۵۰ تھی۔

۴ بجے کے قریب محترم امام صاحب نے جلسہ کے آغاز کا اعلان فرمایا جو تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد احمد صاحب بشیر نے کی اور تلاوت کے بعد مکرم خالد احمد صاحب اختر نے حضرت مصلح موعودؓ کی نظم "نونہالان جماعت سے خطاب" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم امام صاحب کے ارشاد پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے "پیشگوئی مصلح موعود" کا تعارف کروایا۔ نیز فرمایا کہ آج کے جلسہ کی خصوصیت یہ ہے کہ آج کے دونوں مقررین نوجوان ہیں اور مجھے یہ خوشی ہے کہ یہاں اس بات کو محسوس کیا جاتا ہے کہ ہمیں اب نوجوانوں کو آگے لانا چاہیئے تاکہ ہماری نسلوں کو بھی دین کی طرف زیادہ شغف پیدا ہو اور ان کو اپنے آباء و اجداد کے نقش قدم پر چلنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ آپ کے تعارفی خطاب کے بعد محترم امام صاحب کے صاحبزادے برادرم عزیزم منیر احمد صاحب رفیق نے انگریزی میں حضرت مصلح موعودؓ کے متعلق پیشگوئی میں بیان کردہ ایک صفت کہ وہ "اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا" کی تشریح کرتے ہوئے امثلہ سے واضح کیا کہ یہ صفت بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ میں پائی جاتی تھی۔ چنانچہ جسمانی بیماریوں کی اصلاح کے متعلق مسلمان اور غیر مسلم اس بات پر گواہ ہیں کہ آپؓ کی دعاؤں کے طفیل وہ بیماری سے صحتیاب ہو گئے اور آپؓ نے خود ساری دنیا کے لوگوں کو چیلنج دیا تھا کہ خدا میری دعاؤں کو قبول کرتا ہے اگر کسی کو شک ہو تو آئے۔ ہم چند مریضوں کو قرعہ اندازی سے باہم تقسیم کر لیتے ہیں۔ پھر دیکھو کہ کس طرح خدا تعالیٰ میرے حصہ میں آنے والے مریضوں کو صحت عطا فرماتا ہے۔

دوسری طرف روحانی بیماریوں سے بھی ہزاروں لوگوں کو آپؓ نے صاف کیا۔ جیسا کہ تمام ممالک اس بات پر شاہد ہیں کہ آپؓ نے اسلام کا پیغام ساری دنیا تک پہنچایا کہ ہزاروں کو روحانی بیماریوں سے صاف کیا۔ اس کی واضح ترین مثال نہ صرف افریقہ کے ممالک ہیں جہاں ہزاروں کی تعداد میں عیسائی مسلمان ہو چکے ہیں بلکہ یہ مسجد لندن بھی اس پر گواہ ہے کہ عیسائیت کے مرکز لندن میں مسجد بنا کر ہر راہ چلنے والے کی توجہ کا اسے مرکز بنا دیا جہاں بیسیوں انگریز اور غیر مسلم آکر اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں۔

برادرم رفیق کی دلچسپ حقائق سے پُر تقریر کے بعد خاکسار نے پیشگوئی میں بیان حضرت مصلح موعودؓ کی ایک صفت کہ وہ "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کیا کہ اس صفت کے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ حامل تھے علوم ظاہری کے متعلق خاکسار نے بتایا کہ اس سے مراد دراصل علوم دینیہ و علوم قرآنیہ ہیں کیونکہ جب کسی کو خدا علم سکھاتا ہے تو اس سے مراد علوم دینیہ ہی ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی میں حضرت مسیح موعودؑ کو یہ بتایا تھا کہ وہ مصلح ان علوم سے پُر کیا کیا جائے گا یعنی اسے خدا سکھلائے گا وہ کسی اور سے نہیں سیکھے گا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ خلیفۃ المسیح الثانی نے باقاعدہ مدرسہ جاکر کوئی تعلیم حاصل نہیں کی تھی۔ لیکن اسکے باوجود آپؓ نے ساری دنیا کو قرآن کریم کی تفسیر کرنے کا چیلنج دیا کہ کوئی مقابل پر آئے اور شرط یہ ہوگی کہ ہم ایسی تفسیر کریں جو پہلی کسی کتاب میں موجود نہیں۔ مگر کسی کو مقابل پر آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ چنانچہ آپؓ خود فرماتے ہیں۔

"وہ علم جو خدا نے مجھے عطا فرمایا اور وہ چشمہ روحانی جو میرے سینہ میں پھوٹا وہ خیالی یا قیاسی نہیں ہے بلکہ ایسا قطعی اور یقینی ہے کہ میں ساری دنیا کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگر اس دنیا کے پردہ پر کوئی شخص ایسا ہے جو یہ دعوےٰ کرتا ہو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اُسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن سکھایا گیا ہے تو میں ہر وقت اُس سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں جانتا ہوں آج دنیا کے پردہ پر سوائے میرے اور کوئی شخص نہیں جسے خدا کی طرف سے قرآن کریم کا علم عطا فرمایا گیا ہو۔ خدا نے مجھے علم قرآن بخشا ہے اور اِس زمانہ میں اُس نے قرآن سکھانے کے لئے مجھے دنیا کا استاد مقرر کیا ہے خدا نے مجھے اس غرض کیلئے کھڑا کیا ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں اور اسلام کے مقابلہ میں دنیا کے تمام باطل ادیان کو ہمیشہ کی شکست دیدوں۔ دنیا زور لگا لے، وہ اپنی تمام طاقتوں اور جمعیتوں کو اکٹھا کر لے۔ عیسائی بادشاہ بھی اور اُن کی حکومتیں بھی مل جائیں یورپ بھی اور امریکہ بھی اکٹھا ہو جائے دنیا کی تمام بڑی بڑی مالدار اور طاقتور قومیں اکٹھی ہو جائیں اور وہ مجھے اس مقصد میں ناکام کرنے کے لئے متحد ہو جائیں پھر بھی میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ میرے مقابلہ میں ناکام رہیں گی اور خدا میری دعاؤں اور تدابیر کے سامنے اُن کے تمام منصوبوں اور مکروں اور فریبوں کو ملیا میٹ کر دے گا اور خدا میرے ذریعہ سے یا میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعہ سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کے طفیل اور صدقے اسلام کی عزت کو قائم کرے گا اور اس وقت تک دنیا کو نہیں چھوڑے گا جب تک اسلام پھر اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں قائم نہ ہو جائے اور جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر دنیا کا زندہ نبی تسلیم نہ کر لیا جائے۔"

اس کے بعد خاکسار نے بتایا کہ علوم باطنی سے مراد وہ خاص علوم ہیں جن کا تعلق خدا تعالیٰ سے خاص ہے جیسے علوم غیبیہ وغیرہ۔ اس ضمن میں خاکسار نے حضور رضی اللہ عنہ کے بعض الہامات اور پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے واقعات سے واضح کیا کہ حضور اقدسؓ کو خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق علوم باطنی سے بھی پُر کیا تھا جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ ہی مصلح موعود ہیں۔ پس جہاں ہمیں خوشی ہے اس بات کی کہ یہ عظیم الشان پیشگوئی جس کا سلسلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے چلا آرہا ہے جیسا کہ آپؐ نے مسیح موعودؑ کے متعلق فرمایا تھا یتزوج و یولد لہ حرف بحرف پوری ہو گئی۔ وہاں ہمیں اس بات کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے کہ جو ذمہ داریاں ہم پر عاید ہوتی ہیں انہیں ہم صحیح رنگ میں نباہنے والے بنیں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:-

"...... پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان دوڑتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جو سستی اور غفلت سے کام لیکر اپنے قدم کو تیز نہیں کرتا اور میدان میں آگے بڑھنے کی بجائے منافقوں کی طرح اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتا ہے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تا کہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے ملیامیٹ و نابود کر دیں اور ان شاء اللہ

ویسا ہی ہوگا۔ زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور نباہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام و احمدیت کا سچا اور حقیقی نمونہ بننے کی توفیق بخشے۔ آمین اللھم آمین۔

آخر میں مکرم امام صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام احباب کے نام احمدیہ صد سالہ جوبلی فنڈ کے بارہ میں پڑھ کر سنایا اور تحریک فرمائی کہ احباب اپنے وعدہ جات کا کم از کم ۱/۵ حصہ مارچ تک ضرور ادا کریں۔ اسکے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد حاضرین کی تواضع چائے اور بسکٹوں وغیرہ سے کی گئی اور یوں یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

رپورٹ سیمینار مغربی افریقہ — دوسرا دن

۱۸ فروری کو چار بجے شام سیمینار مغربی افریقہ کا دوسرا اجلاس جامعہ احمدیہ ہال میں مکرم مولانا محمد شریف صاحب سابق مبلغ گیمبیا کے زیر صدارت ہوا۔ تلاوت کلام پاک مکرم ذکر اللہ ایوب صاحب آف نائیجیریا نے کی۔ صدر مجلس نے مقالہ نگار حضرات اور ان کے عناوین کا اعلان فرمایا جس کے بعد مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ مغربی و مشرقی افریقہ نے اپنا مقالہ بعنوان "مغربی افریقہ میں عیسائیت کا عروج و زوال" پیش کیا۔ صوفی صاحب موصوف نے اپنے مقالہ میں بیان فرمایا کہ چند صدیاں قبل مغربی افریقہ میں عیسائیت کا نام و نشان نہ تھا۔ اسکے بعد وہاں عیسائیت جو پھیلی تو اس کی چار وجوہات تھیں۔

(۱) یورپین لوگوں کا شوق تجارت
(۲) عیسائی حکومتوں کا قیام
(۳) عیسائی سکول
(۴) عیسائی ہسپتال۔

لیکن اب وہاں عیسائیت زوال پذیر ہو رہی ہے اور اسلام بڑی سرعت سے پھیل رہا ہے احمدیت نے زبردست کردار ادا کیا ہے۔ آپ نے مغربی افریقہ کے اخبارات اعترافات کی روشنی میں ثابت کیا کہ اب اسلام عیسائیت کے مقابلے میں مغربی افریقہ میں دس گنا زیادہ رفتار سے ترقی کر رہا ہے اور اس تبدیلی میں احمدیت نے زبردست کردار ادا کیا ہے۔ مکرم عبد اللطیف صاحب پریمی نے "مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی جمیلہ" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے وقت عیسائیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے اس زمانہ کی اسلام کی حالت زار کا بھی ذکر کیا۔ آپ نے مغربی افریقہ کے احمدی مبلغین کی خدمات کو تفصیل سے بیان کیا۔ آپ نے مغربی افریقہ کے اخبارات کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کی مساعی کا ذکر کیا۔ تبلیغی سرگرمیوں کے علاوہ ان خدمات کا ذکر کیا جو سکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ سے کی جا رہی ہیں۔ نیز احمدیہ اخبارات اور پریس کی خدمات کو بیان کیا۔

پریمی صاحب کے بعد مکرم مسعود احمد خان صاحب نے "مغربی افریقہ کی سیاسی بیداری" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے مختصراً ان تحریکات آزادی کا ذکر کیا جن کی بدولت یہ ممالک ۱۹۵۷ء سے آزاد ہونا شروع ہوئے۔

آخر میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے "مغربی افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کی ابتداء" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کے سلسلہ میں بیان فرمایا کہ گیمبیا میں حضور نے اللہ کی طرف سے اشارہ پا کر نصرت جہاں سکیم کا اجرا فرمایا۔

مقررین حضرات کی تقاریر کے بعد سوالات کا دلچسپ سلسلہ بھی جاری رہا۔ آخر میں صدر اجلاس نے مقررین حضرات اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کرائی اس کے بعد مغربی افریقہ سے متعلق تصاویر (سلائیڈز) دکھلائی گئیں اور اجلاس برخواست ہوا۔

اعلان مطالعہ کتب

ماہ مارچ کے مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب شہادۃ القرآن مقرر ہے۔ قائدین اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کروائیں اور ماہ کے آخر میں امتحان لیکر نتیجہ سے مرکز کو مطلع فرمادیں۔ کتاب کی قیمت ۱/۲۵ ہے جو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ — مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔

قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۷۱- محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد امین صاحب سمبڑیال۔ -/۱۰۵
۷۲- محترمہ مسز امۃ المصبوح صاحبہ نیو کیمپس لاہور۔ -/۱۰
۷۳- مکرم سردار دوست محمد خان صاحب کوٹلی خاص آزاد کشمیر -/۳۵
۷۴- محترمہ امۃ الکریم c/o چوہدری حفیظ احمد صاحب وحدت روڈ لاہور -/۵۰
۷۵- محترمہ مسز فریدہ منظور صاحبہ c/o میجر منظور الحسن صاحب گجرات -/۱۰
۷۶- محترمہ مسز شاہین افتخار صاحبہ گلگشت کالونی ملتان -/۵۰
۷۷- محترمہ صفیہ سلیمہ چوہدری صاحبہ لائلپور -/۱۰
۷۸- محترمہ امۃ القیوم شمس صاحبہ دار العلوم شرقی ربوہ -/۱۰
۷۹- محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ وحدت کالونی لاہور (برائے مکرم طاہر احمد خان صاحب مرحوم) -/۲۵
۸۰- مکرم نائب صوبیدار محمد عبد اللہ خان صاحب ڈسکہ۔ -/۱۱
۸۱- مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ بیگم سید امین احمد صاحب معرفت مکرم نواب محمد احمد خان صاحب ربوہ -/۵۰
۸۲- محترمہ ساجدہ بشریٰ صاحبہ دار الرحمت ساہیوال -/۱۰
۸۳- محترمہ آمنہ بی شاہ صاحب آف امریکہ۔ -/۱۰
۸۴- مکرم مرزا محمد اکرم و اہلیہ غالبہ پروین صاحبہ دار العلوم غربی ربوہ -/۵۱
۸۵- مکرم ملک عزیز احمد صاحب ایڈووکیٹ ڈیرہ غازیخان -/۵۰
۸۶- محترمہ نعیمہ روحی صاحبہ بنت چوہدری فیض احمد صاحب کوٹ کریم بخش -/۲۰
۸۷- مکرم ظفر احمد صاحب کرامت B.M.C.H.S. کراچی -/۱۰۰
۸۸- محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیگم جنرل عبد العلی ملک صاحب اسلام آباد -/۵۰
۸۹- محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ c/o میجر جنرل بشیر احمد صاحب بھاگووال ضلع گجرات -/۱۵
۹۰- مکرم میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال -/۱۰۰
۹۱- مکرم برکات احمد صاحب میرپور خاص -/۱۰۰
۹۲- مکرم ایم۔ اے ہاشمی صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی -/۱۰۰
۹۳- مکرم محمد ابراہیم قریشی صاحب محلہ حاجی پورہ سیالکوٹ ۹۹/۷۵
۹۴- محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب نارنگ منڈی -/۲۵
۹۵- محترمہ لیڈی ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ قریشی بلڈنگ سیالکوٹ -/۲۵
۹۶- مکرم خالد ہدایت اللہ صاحب سمن آباد۔ لاہور -/۵۰
۹۷- محترم امجد علی صاحب واپڈا پاور ہاؤس پیراں غائب ملتان -/۱۰
۹۸- مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اوکاڑہ -/۲۰
۹۹- محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الرزاق صاحب مرحوم ملتان -/۱۰
۱۰۰- امۃ الرشید شاہدہ صاحبہ سرگانہ۔ ملتان -/۱۰
۱۰۱- مکرم فقیر محمد صاحب گلگت -/۲۵
۱۰۲- ،، فضل اللہ صاحب لطیف گرفام -/۳۰
۱۰۳- بچگان مکرم ملک عبد المالک صاحب دوالمیال۔ -/۳۰
۱۰۴- مکرم ملک بشیر احمد صاحب دوالمیال۔ -/۱۵
۱۰۵- مکرم آفتاب احمد صاحب معرفت بیگم منور لطف اللہ صاحب گلبرگ لاہور۔ -/۱۰۰
۱۰۶- مکرم لطیف احمد صاحب کینیڈا -/۲۰
۱۰۷- لجنہ اماء اللہ سانگلہ ہل -/۱۵
۱۰۸- ،، ،، حیدر آباد -/۱۰۸
۱۰۹- مکرم ڈپٹی محمد حسین صاحب کراچی -/۳۵
۱۱۰- ،، شیخ انوار رسول صاحب ،، -/۳۶
۱۱۱- محترمہ بدر النساء خانم صاحبہ ،، -/۱۵
۱۱۲- مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر ،، -/۱۰
۱۱۳- ،، نصیر احمد صاحب راجپوت ،، -/۱۰
۱۱۴- ،، چوہدری تنفیق احمد صاحب -/۱۰
۱۱۵- مکرم ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی -/۱۵
۱۱۶- ،، نعیم احمد وسیم صاحب ،، -/۱۵
۱۱۷- محترمہ ذکیہ خاتون صاحبہ ،، -/۴۸
۱۱۸- ،، طلیبہ مبارکہ صاحبہ ،، -/۴۲
۱۱۹- ،، بیگم صاحبہ ملک سعید احمد صاحب ،، -/۱۰
۱۲۰- مکرم عبد الشکور صاحب عزیز آباد ،، -/۲۰
۱۲۱- لجنہ اماء اللہ دستگیر کالونی کراچی -/۱۳۰
۱۲۲- محترمہ بیگم فیروز صاحب ،، -/۱۰۰
۱۲۳- مکرم فیصل ابن سلطان احمد صاحب ،، -/۳۰
۱۲۴- محترمہ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ ،، -/۲۵
۱۲۵- مکرم عامر اقبال سیفی صاحب ،، -/۱۰

(باقی)

مجالس انصار اللہ اور مالی قربانی

مجلس انصار اللہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے تمام اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ انصار اللہ کا چندہ ماہ بماہ ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

مجلس مشاورت قریب آ رہی ہے۔ گزشتہ سال اس موقعہ پر مجالس انصار اللہ نے بہت عمدہ نمونہ قائم کیا تھا کہ اپنے چندوں کا بیشتر حصہ اس موقعہ پر ادا کر دیا تھا۔ امسال مالی قربانی کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ آپ کوشش فرمائیں کہ مجلس مشاورت پر اس چندہ کا ایک بڑا حصہ ادا ہو جائے۔ جزاکم اللہ

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان مطالعہ کتب

ماہ مارچ کے لئے مطالعہ کی کتاب شہادت القرآن مقرر ہے جو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مبلغ ایک روپیہ پچیس پیسے میں مل سکتی ہے۔ خدام کو اس کا مطالعہ کرنا از حد ضروری ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ نقدی

۱۳/۳/۷۵ بروز جمعرات دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے ڈاکخانہ جاتے ہوئے ایک سو روپے کا ایک نوٹ کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو یکصد روپیہ ملا ہو تو براہ کرم درج ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(خلیل احمد کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم سیٹھی خلیل الرحمن صاحب جہلمی کچھ عرصہ علیل رہ کر بمورخہ ۸ مارچ ۱۹۷۵ء بقضائے الٰہی فوت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور بہت خوبیوں کے مالک تھے۔

جنازہ ربوہ لایا گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اجازت سے نماز جنازہ مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سیٹھی صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے غمزدہ اہل و عیال و اقرباء کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

(بشیر احمد راجوروی مکان ۴/۴۷ چک جمال ضلع جہلم)

درخواست دعا

۱- میرے والد محترم ملک محمد خورشید صاحب ایس۔ ڈی۔ او (ریٹائرڈ) تقریباً تین ہفتہ سے شدید بیمار ہیں اور ان کی حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد مجید خان ولد ملک محمد خورشید خان صاحب حال وارد لاہور)

۲- چوہدری محمد اکرم صاحب قائد خدام الاحمدیہ کوٹ عبد المالک کی والدہ صاحبہ محترمہ کافی دنوں سے بہت بیمار ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر عبد الرحمن میڈیکل پریکٹیشنر اڈہ کوٹ عبد المالک شیخوپورہ روڈ۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر اور پاکستان میں

کشمیری عوام کے حقِ خود ارادیت کا دن پورے جوش و خروش سے منایا گیا

وسیع پیمانہ پر جلسوں جلوسوں کا اہتمام حقِ خود ارادیت کے حق میں تقریریں مظاہرے اور پُرجوش نعرے

اسلام آباد ۱۷ مارچ۔ آج مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر اور پاکستان میں کشمیری عوام کے حقِ خود ارادیت کا دن پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔ یہ دن مقبوضہ کشمیر کی عوامی مجلسِ عمل کے صدر میر واعظ مولوی محمد فاروق کی اپیل پر منایا گیا۔ وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اس اپیل کی حمایت کی تھی اور کہا تھا کہ آزاد کشمیر کے لوگ اور پاکستان کے عوام بھی کشمیری عوام کے حقِ خود ارادیت کا دن منائیں گے اور اپنے اس عزم کا اظہار کریں گے کہ وہ اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کہ جموں و کشمیر کے عوام کو ان کا حقِ خود ارادیت نہ مل جائے۔

چنانچہ اس اپیل پر لبیک کہتے ہوئے مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر اور پاکستان کے چھوٹے بڑے شہروں میں بہت وسیع پیمانے پر جلسوں اور جلوسوں کا اہتمام کیا گیا جن میں مقررین نے کشمیری عوام کے حقِ خود ارادیت کے حق میں پُرزور آواز بلند کی۔ خواتین نے بھی اپنے علیحدہ اجتماعات منعقد کئے اور جلوس نکالے جن میں اندرا عبداللہ گٹھ جوڑ کی مذمت کرنے کے علاوہ کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت کے حق میں پُرجوش نعرے لگا کر آزادانہ و غیر جانبدارانہ استصوابِ رائے کے ذریعہ مسئلہ کشمیر کو منصفانہ طور پر حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد نیز کوئٹہ اور لاہور وغیرہ شہروں میں وسیع پیمانہ پر جلسے منعقد ہوئے انٹیشنل سنٹرز میں اجتماع ہوئے جن میں مقررین نے اس امر پر خاص زور دیا کہ وہ ریاست جموں و کشمیر میں بھارتی تسلط سے رہائی اور حقِ خود ارادیت کے حصول کی جدوجہد میں اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں اور وہ اُس وقت تک دم نہ لیں گے جب تک انہیں حقِ خود ارادیت نہیں مل جاتا اور ریاست کے مستقبل کا فیصلہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب کے ذریعہ نہیں ہو جاتا۔ ان شہروں میں کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت کے حق میں جلوس بھی نکالے گئے۔

اسی طرح سارے آزاد کشمیر میں بھی کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت کا دن بہت جوش و خروش سے منایا گیا۔ چنانچہ مظفر آباد، میرپور اور بعض دوسرے مقامات پر جلسوں کا انعقاد عمل میں آیا اور جلوس نکالے گئے۔ خواتین طالبات اور طلباء نے اپنے علیحدہ علیحدہ جلوس نکالے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حقِ خود ارادیت کے بارہ میں کسی سودا بازی کو قبول نہیں کریں گے اور کسی بھی طاقت کے دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ آزاد کشمیر کے بڑے بڑے شہروں میں ہی نہیں بلکہ دور دراز علاقوں تک میں عوام نے جلسے منعقد کئے اور جلوس نکالے جن میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔

ایک نہایت مفید اور تازہ ٹریکٹ

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا مضمون "میرا دین" خوبصورت سفید کاغذ پر عمدہ ٹائیٹل کے ساتھ طبع کرایا گیا ہے۔ فی سینکڑہ بیس روپے قیمت ہے (علاوہ محصولڈاک) بیس صفحات پر مشتمل ہے۔ ٹائیٹل پر ازالہ اوہام کا اقتباس "ہمارا مذہب" درج ہے۔ ان دنوں اس ٹریکٹ کی خوب اشاعت ہونی چاہیئے۔ دوست اور جماعتیں اپنی مطلوبہ تعداد سے جلد مطلع فرمائیں۔

(منیجر مکتبہ الفرقان ربوہ)

ارشاد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

"امانت تحریک جدید الہامی تحریک ہے اس میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید، ربوہ)

محترمہ بیگم صاحبہ میجر ڈاکٹر سراج الحق صاحب مرحوم کوئٹہ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کچھ عرصہ گزرا کہ محترم میجر ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب آف فیض اللہ چک کوئٹہ وفات پا گئے تھے اور اپنی وصیت کے مطابق بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

اب یکم مارچ ۱۹۷۵ء کو محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر صاحب مرحوم فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ستر سال تھی۔ مرحومہ بہت فیاض، مہمان نواز اور عبادت گزار تھیں۔ ان کی نعش ربوہ لائی گئی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ قبر کی تکمیل پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ فرزند اور دو صاحبزادیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان سب کو بیماری میں مرحومہ کی خدمت کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ مرحومہ حاجی فیض الحق خان صاحب اور ضیاء الحق خان صاحب کی ہمشیرہ تھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بائیسویں سالانہ تربیتی کلاس

منعقدہ ۱۸ اپریل تا یکم مئی ۱۹۷۵ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بائیسویں سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۸ شہادت تا یکم ہجرت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۱۸ اپریل تا یکم مئی ۱۹۷۵ء ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے یہ خدام کی تربیت کا ایک نادر موقعہ ہے۔ اس میں علومِ دینیہ سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ مختلف علماء کرام خدام سے علمی و تربیتی مضامین پر خطاب فرماتے ہیں۔ نماز تہجد، نماز باجماعت اور دیگر تربیتی امور کی طرف ان ایام میں خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس تربیتی کلاس میں ہونی ضروری ہے اس لئے وہ ابھی سے خدام کو تیار کریں اور ان کے مکمل کوائف سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرزا محمد الدین ناز ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

هُوَالشَّافِی

گرتے بال اور گنجا پن

آرنیکا ہیئر ٹانک

ARNICA HAIRTONIC.

سے بفضلہ تعالیٰ درست ہو جاتے ہیں۔ اس نفیس آئیل سے بال گھنے، لمبے، مضبوط اور خوبصورت اُگتے ہیں۔ فی شیشی -/۶

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۱۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۵

درخواستِ دعا:

خاکسار طویل عرصہ سے بیمار ہے۔ موسم گرما میں بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(ملک شبیر احمد۔ محمود آباد۔ جہلم)

چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندے ہیں ان کی باشرح ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)